باب نمبر:9

ذیلی قواعد

ضلع بیت المال کمیٹی کے انتظامی اخراجات

(6)

ضلعی کمیٹی کے بجٹ کا 3 فیصد کمیٹی کے انتظامی اخراجات کے لئے مختص ہے۔ضلعی کمیٹی کو اختیار ہے کہ وہ ان فنڈز کو درج ذیل مدوں پر خرچ کر سکتی ہے۔

-1	ضلعی کمیٹی کے بھرتی کردہ سٹاف کی تنخواہوں کی ادائیگی	بمطابق تعداد سٹاف
-2	ماہانہ ٹیلیفون بل کی ادائیگی	1500 روپے تک
-3	بجلی وسوئی گیس کے بلوں کی ادائیگی	بلوں کی مالیت کے مطابق
-4	لوہے کی الماریوں / فرنیچر اور سٹیشنری کے اخراجات	بمطابق ضرورت
-5	انوکھی (NOVEL) آئیٹموں پر اخراجات (بعد از منظوری امین پنجاب بیت المال)	بمطابق ضرورت اشد
-6	متفرق اخراجات (فوٹو کاپی، برف کی خرید، سائیکل کی مرمت وغیرہ)	بمطابق ضرورت

اسکے علاوہ ضلعی کمیٹی روزمرہ کے چھوٹے چھوٹے اخراجات کیلئے جس کے لئے چیک جاری نہیں کیا جا سکتا -/2000 روپے بطور مستقل پیشگی رقم (Impresst Money) سیکرٹری ضلعی کمیٹی کے پاس رکھ سکتی ہے اور اسی کے ذریعے چیئرمین کمیٹی / کمیٹی کی منظوری سے خرچ کر سکتی ہے۔

جدول VI ضلعی بیت المال کمیٹیوں کے سیکرٹریوں کو اعزازیہ دینے کے لیے جائزہ کارکردگی

ضلعی بیت المال کمیٹیوں کے سیکرٹریوں کی سفارش/اعزازیہ کی منظوری سے پہلے چیئر مین ضلعی بیت المال کمیٹی اور ''امین'' پنجاب بیت المال ہر سیکرٹری کی کارکردگی کا بغور جائزہ لیں گے اور تسلی بخش کارکردگی پر کلی طور پر (In Whole) یعنی -/500 روپے ماہانہ اعزازیہ کا حقدار قرار دیا جائیگا۔ بصورت دیگر سیکرٹری کی کارکردگی کے مطابق جزوی طور پر (In Part) یعنی -/500 روپے سے کم (جتنا چیئر مین ضلعی کمیٹی/امین پنجاب بیت المال منظور کریں) سیکرٹری اعزازیہ کا حقدار ہوگا۔

سیکرٹریوں کی کارکردگی کا جائزہ رپورٹ بھیجتے وقت براہ مہربانی درج ذیل نقاط ذہن میں رکھے جائیں۔

-1 کیا پنجاب بیت المال صدر دفتر سے موصول ہونے والی ڈاک چیئر مین کو بلا تاخیر دکھائی جاتی ہے اور پھر ضلعی کمیٹی کے اگلے اجلاس میں ارکان کی اطلاع کے لیے پڑھ کر سنائی جاتی ہے۔

-2 کیا ضلعی بیت المال کمیٹی کے اجلاس مقررہ تاریخ کو باقاعدگی سے بلائے جاتے ہیں۔

-3 کیا کمیٹی کے ارکان کو ایجنڈا وقت پر بھیجا جاتا ہے۔ ماسوائے ہنگامی اجلاس کے ارکان کو اجلاس سے 7 دن پہلے ایجنڈا پہنچ جانا چاہیے۔

-4 کمیٹی کو کونسل کی پالیسی/قواعد کے مطابق فیصلے کرنے میں کس حد تک رہنمائی کی جاتی ہے۔

-5 ضلعی کمیٹی کے اجلاس کی کارروائی پر صدر دفتر کی طرف سے کتنی بار اور کتنے تاثرات/اعتراضات موصول ہوئے۔

-6 اجلاس کے فیصلوں پر عمل درآمد اور کارروائی اجلاس پر اعتراضات/تاثرات کو کس حد تک دور کیا جاتا ہے۔

-7 کیا ضلعی بیت المال کمیٹی کے اجلاس کی کارروائی وقت پر چیئر مین کو برائے تصدیق/منظوری پیش کی جاتی ہے۔

-8 کیا کارروائی اجلاس چیئر مین سے منظوری کے بعد 7 دن کے اندر اس کی نقل کمیٹی کے تمام ارکان اور ''امین'' پنجاب بیت المال کو بھیجی جاتی ہے۔

-9 کیا اخراجات کی ماہانہ رپورٹ اور بنک اسٹیٹمنٹ ہر ماہ وقت پر ''امین'' پنجاب بیت المال کو بھیجی جاتی

ہے۔

10- کیا ماہانہ اخراجات کی رپورٹیں صحیح بنائی جاتی ہیں اور چیئر مین سے تصدیق شدہ ہوتی ہیں۔

11- کیا رفاہی اداروں سے درخواست لینے کے لیے سنجیدگی سے کوشش کی جاتی ہے اور ان کی صحیح رہنمائی کی جاتی ہے۔

12- رفاہی اداروں کے لیے مختص بجٹ کا کتنے فیصد خرچ کیا گیا ہے۔

13- بجٹ برائے تعلیمی وظائف کتنے فیصد خرچ کیا گیا ہے۔

14- آڈٹ ٹیم کے ساتھ کس حد تک تعاون کیا گیا۔

15- آڈٹ اعتراضات کو دور کرنے میں کس حد تک کامیابی ہوئی۔

4۔ امدادی رقم سے سازوسامان کی خریدامداد کی وصولی کے تین ماہ کے اندر مکمل کر لی جائے گی اور اصل رسید خرید ریکارڈ پر محفوظ کر کے چھ ماہ کے اندر ضلعی کمیٹی کو اس کی فوٹو کاپی مہیا کی جائیگی۔

5۔ علاقہ کے رکن کونسل یا کمیٹی کے نمائندہ کو امداد کی وصولی کے چھ ماہ بعد ادارہ ہذا کا دورہ کرنے کی دعوت دینے کا پابند ہوگا۔

6۔ کسی شرط کی خلاف ورزی کی صورت میں ادارہ کے خلاف ضروری کارروائی از طرف ضلعی کمیٹی / کونسل پر کوئی عذر نہ ہوگا۔

تاریخ:__________ **دستخط عہدیدار و مہر ادارہ ہذا**

پنجاب بیت المال ایکٹ مجریہ 1991
بشمول ترامیم 1994

پنجاب بیت المال ایکٹ مجریہ 1991ء

(ایکٹ نمبر 7 برائے 1991ء)

بشمول ترامیم 1994ء

(گورنر پنجاب کی توثیق کے بعد گزٹ کے غیر معمولی شمارے 30 مارچ 1991ء میں پہلی مرتبہ شائع کیا گیا)

ایکٹ برائے قیام خیراتی فنڈ موسوم پنجاب بیت المال

تمہید: ہرگاہ یہ امر قرین مصلحت ہے کہ پنجاب بیت المال کے نام سے خیراتی فنڈ قائم کیا جائے لہٰذا مندرجہ ذیل قانون بنایا جاتا ہے۔

1۔ مختصر عنوان، وسعت و نفاذ

(1) اس قانون کو پنجاب بیت المال ایکٹ ۱۹۹۱ کے نام سے پکارا جائے گا۔

(2) یہ پورے صوبہ میں نافذ ہوگا۔

(3) یہ فوری طور پر نافذ العمل ہوگا۔

2۔ بیت المال کونسل

(1) حکومت بذریعہ نوٹیفکیشن بیت المال کونسل کے نام سے ایک کونسل قائم کر سکتی ہے اور کسی بھی وقت اس کی تشکیل نو کر سکتی ہے۔

(2) کونسل ایک ایسا ادارہ ہوگا جسے قانون میں شخصیت کی حیثیت حاصل ہوگی جسے جائیداد حاصل کرنے اور رکھنے

کے اختیارات حاصل ہونگے اور اسی نام سے اس کی طرف سے اور اس کے خلاف مقدمہ دائر کیا جا سکے۔

(3) کونسل 15 سرکاری وغیر سرکاری ارکان پر مشتمل ہوگی اور ''امین'' اس کا سربراہ ہوگا۔

(4) حکومت ''امین'' کونامزد کرے گی اور ''امین'' کے مشورے سے کونسل کے دیگر ارکان نامزد کرے گی۔

(5) غیر سرکاری ارکان اعزازی اور اکثریت میں ہونگے اور وہ لوگ ہونگے جو مشہور سماجی کارکن یا تعلیم یا صحت کے میدان میں نمایاں یا مفاد عامہ کے کاموں کے لیے وقف ہوں۔

(6) ذیلی شق 1 اور 7 سے منطبق ''امین'' اور سرکاری ارکان کی نامزدگی تین سال کے لیے ہوگی اور وہ مزید تین سال کے لیے دوبارہ نامزدگی کے لیے اہل ہونگے مگر کوئی شخص دو میعادوں سے زیادہ ''امین'' یا رکن نہیں بن سکے گا۔

(7) حکومت کسی غیر سرکاری رکن بشمول ''امین'' کو غلط رویہ کی بناء پر سبکدوش کر سکتی ہے۔

(8) حکومت کونسل کے ارکان کی تعداد کو زیادہ یا کم کر سکتی ہے۔

3۔ کونسل کے فرائض

کونسل پنجاب بیت المال کے ادارہ کو چلائے گی اور بیت المال کے حوالے سے وہ تمام فرائض جو حکومت اسے تفویض کرے سرانجام دے گی۔

4۔ پنجاب بیت المال

حکومت پنجاب بیت المال کے نام سے ایک فنڈ قائم کر سکتی ہے جسمیں یہ رقوم جمع ہونگی۔

(الف) حکومت، وفاقی حکومت، مقامی اداروں اور بین الاقوامی اسلامی ایجنسیوں سے امداد۔

(ب) رضا کارانہ امداد بشمول صدقات، خیرات اور عطیات

5۔ بیت المال کا استعمال

(1) کونسل بیت المال کو مقررہ طریق کار پر چلائے گی اور درج ذیل مقاصد کے لیے استعمال کرے گی۔

i. غرباء اور ضرورت مندوں خصوصاً غریب بیواؤں اور یتیموں کی امداد و بحالی

ii. غریب اور مستحق طلباء کی تعلیمی امداد

iii. غرباء کی طبی امداد

iv. خیراتی مقاصد کے لیے

v. مفاد عامہ کے دیگر مقاصد خصوصاً جہاں استفادہ کنندگان کا تعلق معاشرے کے کم نصیب افراد سے ہو۔

vi. دیگر مقاصد کے لیے جو کونسل منظور کرے۔

(2) کونسل کی عمومی نگرانی اور کنٹرول سے مشروط بیت المال فنڈز کی تقسیم کونسل کی طرف سے اس مقصد کے لیے تشکیل کردہ ضلعی بیت المال کمیٹیوں کے ذریعے اس طریقہ کار کے مطابق ہوگی جو کونسل وضع کرے۔

6۔ کونسل کی کارروائی

کونسل کے اجلاس اور اسکی کارروائی وضع کردہ طریقہ کار اور قواعد کے مطابق عمل میں لائی جائے گی اور جب تک یہ طریقہ کار وضع نہ ہو اس طریقہ کے مطابق جسکی ''امین'' ہدایت کرے۔

7۔ کمیٹیوں کا تقرر

(1) کونسل کے ایسے فرائض کی بجا آوری کے لیے جو کونسل مناسب خیال کرے اپنے ارکان پر مشتمل

کمیٹیوں کا تقرر کرسکتی ہے تاہم حکومت کسی بھی وقت ایک کمیٹی کی تشکیل نو کرسکتی ہے۔

(2) کونسل اگر محسوس کرے تو کسی بھی شخص کو ایک کمیٹی میں شامل کرسکتی ہے۔

(3) ضلعی بیت المال کمیٹیوں کے ممبران وہ اشخاص ہونگے جو مشہور سماجی کارکن ہیں یا تعلیم یا صحت کے میدان میں نمایاں یا مفاد عامہ کے کاموں کے لیے وقف ہیں۔

8۔ کونسل کا سٹاف

کونسل مقررہ طریق کار اور شرائط پر ایسے ملازمین کا تقرر کرسکتی ہے۔ جنہیں وہ اپنے امور کی انجام دہی کے لیے ضروری خیال کرے۔

9۔ تفویض اختیارات

کونسل اپنے تمام اختیارات یا کوئی اختیار جو اس قانون کے تحت اسے حاصل ہیں اپنے کسی ممبر کو بلا شرط یا مشروط طور پر تفویض کرسکتی ہے۔

10۔ حسابات اور آڈٹ

(1) کونسل کے حسابات کا آڈٹ کونسل کی طرف سے اس مقصد کے لیے مقرر کردہ ایک آڈیٹر کرے گا جو چارٹرڈ اکاؤنٹس آرڈیننس مجریہ 1961 کے مفہوم کے حوالے سے چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ ہوگا۔

(2) کونسل آڈیٹر کو آڈٹ کے مقاصد کے لیے وہ تمام حسابات کی کتب، دستاویزات، وضاحتیں اور معلومات فراہم کرے گی جو آڈیٹر طلب کرے۔

11۔ اسمبلی کے سامنے سالانہ رپورٹ رکھنا

(1) کونسل ہر سال زیادہ سے زیادہ 15 مارچ تک پچھلے 31 دسمبر تک ختم ہونے والے سال کی سالانہ کارکردگی رپورٹ تیار کر کے گورنر کو پیش کرے گی۔

(2) گورنر اس رپورٹ کی ایک نقل صوبائی اسمبلی کے سامنے رکھے گا۔

12۔ قواعد بنانے کے اختیارات

کونسل اس قانون کے مقاصد کے حصول کے لیے قواعد بنا سکتی ہے۔

13۔ کونسل کی برخاستگی

حکومت سرکاری گزٹ میں نوٹیفیکیشن کے ذریعے کونسل کو برخاست کر سکتی ہے اور ایسے متعلقہ اور نتیجہ خیز احکامات جاری کر سکتی ہے جو اس مقصد کے لیے ضروری ہوں۔

14۔ منسوخی

پنجاب بیت المال (ترمیمی) آرڈیننس 1994 (V آف 1994) منسوخ کیا جاتا ہے۔

بحکم سپیکر

صوبائی اسمبلی پنجاب

چوہدری حبیب اللہ

سیکرٹری صوبائی اسمبلی پنجاب